2241 ـ سورة الاخلاص کےفضائل

سوال

میں کچھ عرصہ سے اسلامی تعلیمات پڑھ رہا ہوں اور ابھی تک انہیں سیکھ ہی رہاہوں ، میرے ایک دوست نے انکارکی ایک کتاب دی جس میں بعض آیات و سورتوں کے حوالے ہیں جن کا مجھے علم نہیں اوراس کتاب میں عربی کلمات کولا تینی زبان میں لکھا گیا ہے :

1 – سورة الحمد

2 ـ سورة انا فتحنا ـ

3 ـ دلائل الخیرات ـ

4 ـ اللہ الصمد (کیا یہ اسماء حسنی میں سے جسے پانچ سو 500 بار پڑھنا ضروری ہے ، یا صرف اسم دعا ہے)

5 ـ سورة عم یتساء لون ـ

6 ـ آیة الکریمة " لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین " سوبار میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ بالنص انگلش میں لکھیں ، اور یہ کونسی سورة میں ہے ؟

گزارش ہے کہ جواب انگلش میں دیں اورجو مصحف میرے پاس ہے وہ 114سورتوں میں مقسم ہے نہ کہ 30 میں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ نےجن سورتوں کے متعلق سوال کیا ہے ان مشہورنام اور آیت نمبر مندرجہ ذیل ہیں :

1 – سورة الحمد سورة الفاتحة ہے جو کہ ایک نمبر سورة ہے

2 ـ سورة انا فتحنا کا نام سورة الفتح اور نمبر 48 ہے ـ

4 ـ اللہ الصمد کانام سورة الاخلاص اور نمبر 112 ہے

5 ـ سورة عم یتساء لون کا نام سورة النبااور نمبر78 ہے ـ

6 ـ " لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین " یہ آیت سورة(21) الانبیاء کی آیت نمبر 78 ہے ـ

اس کے بعد آپ کو مندرجہ ذیل تنبیہات کی جاتی ہیں :

پہلی :

کتاب دلائل الخیرات میں حق کے منافی اموراور موضوع و ضعیف احادیث پائ جاتی ہیں لھذا اس کتاب پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا ۔

دوسری :

انگلش یا دوسری زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ قرآن نہیں کہلاتا اور نہ ہی وہ قرآن کے حکم میں آتا ہے بلکہ وہ تفسیر کی مثل ہے ، اورقرآن مجید تواللہ تعالی کا کلام اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پرعربی مبین میں نازل کیا گیا ہے ۔

تیسری :

الاحد اور الصمد اسماء حسنی میں سے دوعظیم اسم ہیں ۔

چوتھی :

سورۃ قل ھواللہ احد500 بار پڑھنے میں اور (لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین) 1000ہزاربارپڑھنے میں عدد کی تعیین کتاب وسنت میں وارد نہیں تو اس تعداد کا التزام کرنا جائزنہیں ہے ، لیکن آپ اس سورۃ اورآیت میں وہ عمل کریں جو کہ سنت صحیحۃ میں وارد ہے ۔

سورۃ الاخلاص کی فضیلت :

قتادۃ بن نعمان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص رات کو قیام میں صرف قل ھو اللہ احد پڑھتا تھا اس سے زیادہ کچھ نہیں پڑھتا تھا تو صبح کے وقت وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا تزکرہ کیا گیا اورگویا کہ سائل نے اس سورۃ کو قلیل جانا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے اس ذات کی قسم جس کہ ھاتھ میں میری جان ہے بیشک یہ سورۃ ثلث قرآن کے برابر ہے ۔ صحیح بخاری (4627) ۔

اور مسند احمد کی روایت میں ہے کہ :

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میرا ایک پڑوسی رات کو قیام میں صرف قل ھواللہ احد ہی پڑھتا ہے ، گویا کہ (سائل نے) اسے قلیل جانا ، تونبی صلی اللہ علیہ

وسلم فرمانے لگے : اس ذات کی قسم جس کہ ھاتھ میں میری جان ہے بیشک یہ سورۃ ثلث قرآن کے برابر ہے ۔مسند احمد (10965) ۔

اورابوسعید خدری رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا : کیا تم میں کوئ ایک رات میں ثلث قرآن پڑھنے سے عاجز ہے ، تو یہ بات صحابہ پر گراں گزری اور وہ کہنے لگے اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی کون طاقت رکھتا ہے کہ ایک ہی رات میں ثلث قرآن پڑھے ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ الواحد الصمد ثلث قرآن ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4628) ۔

اورعائشۃ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہررات جب بستر پر تشریف لاتے تو قل ھواللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کراپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کرسراورچہرے سے شروع کر کے اپنے جسم پرجہاں تک ھاتھ جاتا اسے تین بار پھیرتے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4630) ۔

عائشۃ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نےایک شخص کولشکرکا امیر بنا کر بھیجا تو وہ اپنے لشکروالوں کو نماز پڑھاتا اور اس میں ہررکعت قل ھواللہ احد پر ختم کرتا ، جب وہ واپس پلٹے توانہوں نے اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے اسے پوچھو کہ یہ کام وہ کس لیے کرتا تھا ، انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے جواب دیا اس لیے کہ یہ رحمن کی صفت ہے اور میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ اسے یہ بتادو اللہ تعالی بھی اس سے محبت کرتا ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6827) ۔

عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یاایھاالکافرون اور قل ھواللہ احد پڑھتے اور وتروں سے فارغ ہوکر تین بار سبحان الملک القدوس کہتے اور تیسری بارآواز اونچی رکھتے ۔ سنن النسائ حدیث نمبر (1721) ۔

عقبہ بن عامر رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاتوآپ فرمانے لگے اے عقبہ بن عامر کیا میں تمہیں ایسی سورتیں نہ سکھاؤں جو کہ نہ تو توراۃ اور نہ ہی انجیل اور نہ ہی زبوراور نہ ہی فرقان میں ان کی مثل نازل کی گئ ہے ، توانہیں ہررات پڑھا کر وہ سورتیں قل ھواللہ احد ، قل اعوذ برب الفلق ، اور قل اعوذبرب الناس ہیں ۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ اس کےبعد میں انہیں ہررات پڑھا کرتا تھا اور حق بھی یہی تھا کہ کسی بھی رات نہ چوڑوں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیا تھا ۔ مسند احمد حدیث نمبر (16810) ۔

ابوھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کوقل ھو اللہ احد پڑھتے ہوئے

سنا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ واجب ہوگئ ، تو صحابہ کرام کہنے لگے اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا واجب ہوگیا ، نبی صلی اللہ نے فرمایا کہ اس کے لیے جنت واجب ہوگئ ۔ مسنداحمد حدیث نمبر (7669) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

جس نے دس مرتبہ قل ھواللہ احد پڑھی اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے ۔ صحیح الجامع الصغیر (6472) ۔

توآپ تعداداور وقت کی تعیین یا کیفیت کی تحدید کیے بغیرجوکہ شریعت میں وارد ہی نہیں جتنی تعداد میں چاہیں پڑھیں ۔

اور سورۃ الانبیاء کی آیت (لاالہ الاانت سبحانک انی کنت من الظالمین) کی فضیلت میں درج ذیل فضیلت وارد ہے :

سعدرضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یونس علیہ السلام کی وہ دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی " لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین " جو کوئ بھی یہ دعا کسی چیزکے بارمیں مانگتا ہے تو اللہ تعالی اس کی دعا قبول فرماتے ہیں ۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (3427) اور صحیح الجامع (3383) میں اسے صحیح کہا ہے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

میں تمہیں وہ چیزنہ بتاؤں کہ اگرکسی پر کوئ مصیبت اور آزمائش آجائے تو وہ اسے پڑھے تو اسے اس سے نجات مل جائے گی وہ یونس علیہ السلام کی دعا ہے لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین مستد رک حاکم اور صحیح الجامع (2605) میں بھی یہ حدیث ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اور آپ اور سب مسلمان بھائیوں کو علم نافع اورعمل صالح کی توفیق عطا فرمائے ، آمین ۔

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں برسائے ۔

واللہ تعالی اعلم .